عصرِ حاضر میں امتِ مسلمہ کو کون سے مسائل درپیش ہیں؟ اسلام کی روشنی میں اُن کا حل تجویز کریں۔

تعارف۔

دورِ حاضر میں امتِ مسلمہ کو کئی پیچیدہ مسائل کا سامنا ہے۔ ایک طرف امنِ عامہ جیسے مسئلہ کا سامنا ہے تو دوسری طرف معاشی بحران ہے۔ اس کے علاوہ فرقہ واریت اور انتہا پسندی، تعلیم سے دوری، حقوقِ نسواں سے انحراف اور اخلاقی انحطاط جیسے مسائل میں بھی بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔ مزید یہ کہ سیاسی عدم استحکام اور آمرانہ طرزِ حکومت، اجتہاد کا فقدان اور مغربی ثقافتی یلغار جیسے مسائل بھی جنم لے رہے ہیں۔ ان مسائل کے حل کے لیے اتحادِ امت، تعلیم و تربیت، معاشی استحکام، عدل و انصاف اور اخلاقی اقدار کو فروغ دیا جانا چاہیے۔

عصرِ حاضر میں امتِ مسلمہ کے مسائل

1۔ امنِ عامہ کا مسئلہ:

اس وقت پوری دنیا بالخصوص مسلم امہ امنِ عامہ کے مسئلہ سے دوچار ہے۔ قتل و غارت، دہشتگردی، چوری، راہزنی جیسے مسائل میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ ہر طرف جنگ کی سی صورتحال ہے اور امن کا شدید بحران ہے۔

Date: Day:

2. معاشی بدامنی:

مسلم ممالک قدرتی ذخائر کی دولت سے مالا مال ہیں باوجود اس کے معاشی بدامنی کا شکار ہیں۔ غربت اور بے روزگاری میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ سود پر مبنی معیشت اور دولت کی غیر منصفانہ تقسیم ہے۔

add and highlight references/examples against these arguments/.

3. فرقہ واریت اور مذہبی انتہا پسندی

امت مسلمہ اس وقت شدید فرقہ واریت کی لپیٹ میں ہے اور غیر مسلم اس سے بھرپور فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ ~~مسلمان~~ شیعہ اور سنی بلاک تشکیل دینا پھر اس سے فرقہ واریت کو ہوا دینا، مذہبی انتہا پسندی اور دہشتگردی کا باعث بن رہا ہے۔ مثال کے طور پر ایران اور سعودی عرب کے درمیان خراب تعلقات بھی اسی کا نتیجہ ہیں۔

4. تعلیم سے دوری:

مسلمان ریاستیں سائنس و ٹیکنالوجی اور فنی علوم میں بہت پیچھے ہیں۔ اس کے نتیجے میں مسلمانوں کو صنعتی اور معاشی میدان میں غیر مسلم ممالک پر انحصار کرنا پڑ رہا ہے۔ کچھ مسلم ممالک کی 90% آبادی کی تعلیم یافتہ ہے مگر وہ بھی سائنس اور ٹیکنالوجی کے علم میں ابھی بہت پیچھے ہیں۔

حقوق نسواں سے انحراف:

اسلام نے خواتین کو بہت سے حقوق اور مقام و مرتبے سے نوازا ہے مگر افسوس کہ اسلامی ممالک میں بھی ان کو مکمل

Scanned with CamScanner

Date: Day:

طور پر نافذ نہیں کیا جا سکا۔ وراثت میں عورت کا جو حق ہے اُن کو وہ نہیں دیا جاتا۔ اس کے علاوہ خواتین کو تعلیم اور ملازمت میں برابر مواقع نہیں دیے جاتے۔ اس کے علاوہ غیرت کے نام پر قتل کرنا، تیزاب پھینکنا اور گھریلو تشدد جیسے واقعات میں بھی مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

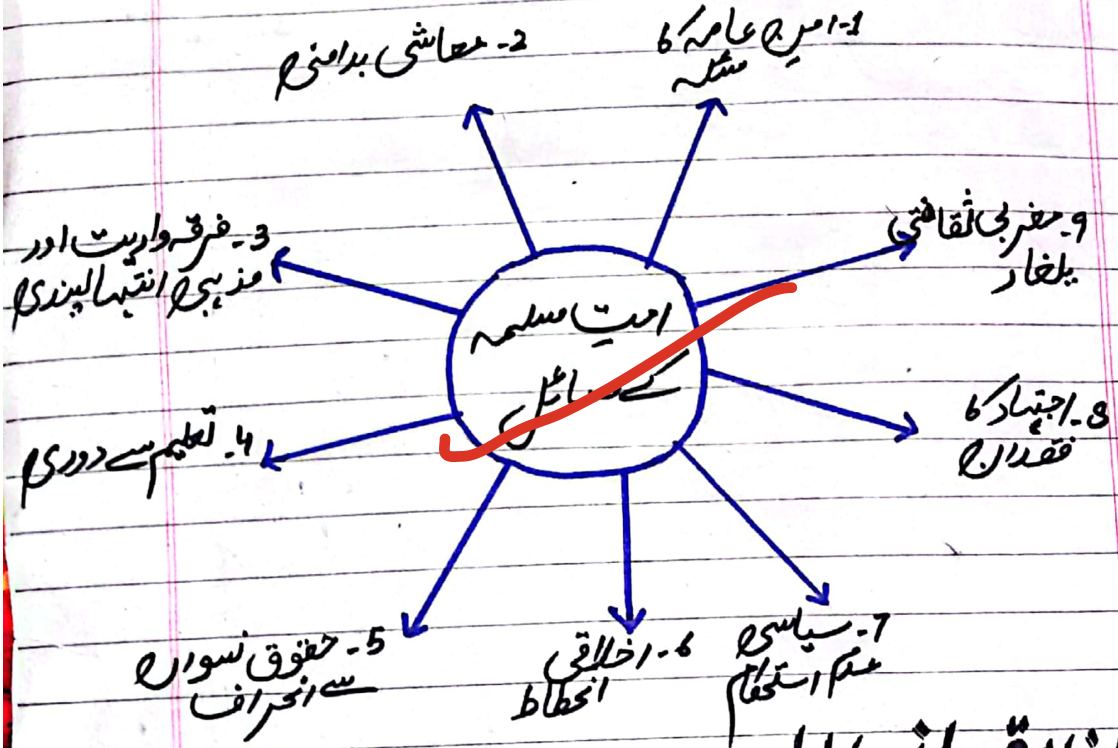

6. اخلاقی انحطاط:

افسوس کہ مسلم اُمہ میں جھوٹ، بدعنوانی، اقربا پروری، منافقت اور بددیانتی جیسے برے اخلاق پیدا ہو چکے ہیں جو کہ معاشی اور معاشرتی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔

7. سیاسی عدم استحکام اور آمرانہ طرزِ حکومت:

بہت سے اسلامی ممالک میں جمہوری اقدار کا فقدان ہے۔ کوئی شخص بادشاہِ وقت کے خلاف بات نہیں کر سکتا۔ بدعنوانی اور سیاسی عدم استحکام جیسے مسائل اسی کا نتیجہ ہیں۔

Scanned with CamScanner

references??

Date: Day:

8. اجتہاد کا فقدان:

امتِ مسلمہ کو اجتہاد کے فقدان کا سامنا ہے۔ جدید مسائل جیسا کہ بائیو ٹیکنالوجی، میڈیکل ایتھکس اور گلوبل فنانس کے بارے میں قرآن و سنت کی روشنی میں اجتہاد کی ضرورت ہے۔

9. مغربی ثقافتی یلغار:

مغرب اپنی تہذیب و ثقافت کو مسلمانوں پر نافذ کرنے کا خواہش مند ہے اور کافی حد تک کامیاب ہو چکا ہے۔ میڈیا کے ذریعے مغربی تہذیب و ثقافت کے فروغ کی وجہ سے اسلامی معاشرتی اقدار کا فقدان اور نوجوان نسل میں اسلامی تہذیب سے دوری بڑھ رہی ہے۔

اسلام کی روشنی میں مسائل کا حل

1. اتحادِ امت:

تمام مسلم امت کو اندرونی اختلافات پسِ پشت ڈال کر باہمی اتحاد کی ضرورت ہے۔ اسی میں ہی تمام مسلمانوں کی بھلائی اور بہتری ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں نہ پڑو۔"

(القرآن)

try to add the arabic of quranic ayats.

اس حوالے سے تمام مسلمانوں کو اسلام کے بنیادی اصولوں پر اتفاق کرنا چاہیے۔

Date: Day:

2) تعلیم و تربیت:

تعلیم و ترقی تربیت کے میدان میں ترقی کے لیے تمام اسلامی ممالک کو مشترکہ کوشش کرنی چاہیے۔ سائنس و ٹیکنالوجی اور سائنسی تحقیق کے اداروں کا قیام عمل میں لایا جائے قرآن کریم میں ارشاد ہے:

"کائنات پر غور و فکر کرو۔" (القرآن)

مغربی تہذیب کے بڑھتے ہوئے اثرات کو روکنے کے لیے مختلف ریسرچ انسٹیٹیوٹس قائم کیے جائیں۔ اس کے علاوہ خواتین کو بھی تعلیم کے حصول میں برابر مواقع دیے جائیں۔

3) معاشی استحکام:

معاشی استحکام کے لیے ضروری ہے کہ تمام اسلامی ممالک اپنی خود انحصاری کی پالیسی اپنائیں۔ تجارت کے فروغ کے لیے باہمی پابندیاں ختم کی جانی چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ معاشی ترقی کے لیے ضروری ہے کہ سود کا خاتمہ کیا جائے اور سود سے پاک بینکاری کو فروغ دیا جانا چاہیے۔ کیونکہ قرآن پاک میں سود کو **اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے خلاف جنگ** قرار دیا گیا ہے۔

4) عدل و انصاف

سیاسی اور معاشرتی استحکام کے لیے ضروری ہے کہ احتساب اور عدل و انصاف کو یقینی بنایا جائے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنے لگو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو۔" (القرآن)

Scanned with CamScanner

Day

مسلم ممالک کی مشترکہ پارلیمانی یونین اور مشترکہ کمیٹی بنائی جائے تاکہ ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ اٹھایا جاسکے۔ عالمی عدالت انصاف کی طرز پر اسلامی عدالت انصاف بنائی جانی چاہیے۔ مل کر ایسا نظام وضع کرنا جس میں انصاف سب کے لیے یکساں ہو۔

۵) اخلاقی اقدار کا فروغ:

امہ کو اعلیٰ اخلاقی اصولوں کا پاسدار بنانے کی ضرورت ہے۔ حدیث نبوی ہے:

"مومنوں میں کامل ایمان والے وہ ہیں جو اخلاق کے اعلیٰ درجے پر فائز ہیں۔"

جھوٹ، بغض، کینہ، حسد، بددیانتی جیسے برے اخلاق کے خاتمے کو یقینی بنانے کے لیے اجتماعی کوشش بہت ضروری ہے۔ مشترکہ طور پر اسلامی تربیت گاہوں کا قیام عمل میں لایا جائے جہاں دین اور اخلاقی اصولوں اور قرآن مجید اور سنت رسول کی تعلیم دی جائے۔

10

حاصل بحث:

امت مسلمہ کا دورِ حاضر میں درپیش مسائل سے نکلنا اسی صورت میں ممکن ہے اگر مسلمان قرآن و سنت کو محض عبادت تک محدود رکھنے کی بجائے اپنی زندگی کے تمام معاملات میں شامل کریں۔

work on the mentioned areas.

Scanned with CamScanner